روزانہ سینکڑوں معصوم انسانوں کا قتل اور عفت مآب خواتین کی عصمت دری لکھی جا رہی ہے۔ ہزاروں اپاہج اور معذوروں کی بددعائیں ان کے لیے خوف اور ڈراؤنی شکل میں بدل رہی ہیں اور اپنے بدترین انجام کے خوف سے مزید حماقتیں کر رہے ہیں۔ آج دنیا کے امن کو اگر کسی سے خطرہ ہے تو وہ صاحب اقتدار لوگ ہی ہیں جو قوت اور ظلم کے بل بوتے پر ہم پہ مسلط ہیں اور چور دروازے سے اقتدار میں پہنچے ہیں۔

آج جو طبقہ بھی انھیں للکارتا ہے' ان کے جرائم کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہ انتہا پسند بھی ہے اور دہشت گرد بھی۔ چونکہ علماء کرام ہی کو یہ توفیق حاصل ہے۔ لہٰذا یہی نشانے پر ہیں۔

ہماری علماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ تاریخ کے نازک ترین موڑ پر ثابت قدم رہیں۔ اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں۔ نہایت تدبر اور حوصلے سے کام لیں اور حق کی خاطر قربانی دیں۔ تاکہ آنے والا کل محفوظ ہو سکے۔ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں' جو ان کی کمزوری اور باطل کی حوصلہ افزائی کا باعث بنے۔ امید ہے ان معروضات پر غور فرمائیں گے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

ترجمان الحدیث کے قارئین سے چند معروضات

علم ابلاغ میں تحریر نہایت موثر اور مستند ذریعہ ہے۔ تحریری شکل میں موجود کوئی پیغام اور دعوت اپنا اثر ضرور رکھتی ہے۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نامور بادشاہوں کو مکتوب تحریر کروائے اور تحریر ہی کو ذریعہ دعوت بنایا۔

آج بھی تحریر کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ بڑی قوتیں اسے بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہیں۔ رائے عامہ کو ہموار کرنے اور اپنی بات کو منوانے کے لیے یہ سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ کسی بھی مضبوط حکومت کا چوتھا ستون یہی پرنٹ میڈیا ہے۔ اس کے ذریعے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔ آج پوری دنیا میں لاکھوں جرائد' رسالے' میگزین' ڈائجسٹ' ناول' کہانیاں چھپ رہی ہیں اور کروڑوں انسان اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ایسی تحریریں جن میں سسپنس' تجسس' عشق و محبت' مار دھاڑ ہو لوگ انھیں پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ ایسے جرائد اور رسائل ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتے ہیں۔ یہ بہت کم لوگ سوچتے ہیں کہ اس پیسے کے بدلے میں جس سے انھوں نے وہ میگزین خریدا اس سے پڑھنے کو کیا ملا اور حاصل کیا ہوا۔ اس پر مستزاد ایسے اخبار اور جرائد بھی ہیں' جن میں رنگین' بے ہودہ' نیم عریاں تصاویر چھپتی ہیں' اسے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

جبکہ اس کے مقابلے میں اسلامی جرائد اور رسالے بھی چھپتے ہیں۔ لیکن اسے خریدنا اور پڑھنا گراں گزرتا ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس کے مستقل خریدار ہوں گے اور اس کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہوں گے۔ جس کی وجہ سے ایسے رسائل عمومی طور پر اعزازی ارسال کیے جاتے ہیں۔ ان جرائد کی طباعت' کاغذ وغیرہ پر آنے والے مصارف ادارے اور تنظیمیں خود اٹھاتی ہیں۔ موجودہ مہنگائی کے دور میں معمولی پرچہ پر بھی ہزاروں روپے صرف ہوتے ہیں۔ جبکہ بذریعہ ڈاک ترسیل کے اخراجات الگ ہیں۔

قائد اہل حدیث علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ نے آج سے انتالیس (۳۹) سال قبل "مجلّہ ترجمان الحدیث" کا اجراء کیا تھا۔ جسے وہ باقاعدگی سے شائع کرتے رہے۔ جماعتی اتحاد کے بعد میاں فضل حق رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش پر جناب پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ نے جامعہ سلفیہ کے سپرد کر دیا۔ جو عرصہ سولہ سال سے مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ اس میں خدمت سرانجام دینے والے تمام افراد کوئی معاوضہ وصول نہیں کرتے ہیں۔ اس کام کو سعادت دارین سمجھ کر کرتے ہیں۔ جبکہ اس کتابت' کاغذ اور طباعت پر ماہانہ مصارف ہزاروں میں ہیں۔ خریداروں کی تعداد نہایت معمولی ہے جبکہ یہ مجلّہ تبادلے کے طور پر بھی ارسال کیا جاتا ہے۔ گذشتہ سال جامعہ کا میزانیہ زلزلے کی وجہ سے کافی متاثر ہوا۔ اس کی زد میں یہ مجلّہ بھی آ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ماہ اکتوبر اور نومبر ۲۰۰۶ کا مجلّہ منصۂ شہود پر نہ آ سکا۔ ہمیں احساس ہے کہ ہمارے معزز قارئین کو مجلّہ بروقت نہ ملنے کی وجہ سے پریشانی ہوئی۔ جس کا اظہار اکثر قارئین نے بذریعہ ڈاک اور بار بار فون کر کے کیا ہے۔ جس پر ہم معذرت خواہ ہیں۔

اس کے ساتھ چند معروضات بھی پیش خدمت ہیں۔

۱۔ مجلّہ ترجمان الحدیث خالص علمی' تعلیمی' اصلاحی اور دعوتی نقطہ نظر سے شائع کیا جاتا ہے۔ جس کا کسی سیاسی جماعت یا تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

۲۔ علمی مباحث جو کتاب و سنت پر مبنی ہوں' انھیں عوام تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تعصب اور فرقہ واریت سے حتی الامکان اجتناب کیا جاتا ہے۔

۳۔ حالات حاضرہ اور پیش آمدہ مسائل پر راہنمائی اور کتاب و سنت پر مبنی صحیح موقف بیان کیا جاتا ہے تاکہ علماء' طلباء اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

۴۔ مجلّہ ترجمان الحدیث تعلیمی اداروں' پبلک لائبریریوں' دار المطالعہ اور علماء اور اہل علم کو مفت فراہم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح علمی اور دینی جرائد کے تبادلے میں ارسال کیا جاتا ہے۔

۵۔ جامعہ سلفیہ کی تعلیمی' دعوتی سرگرمیوں سے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے اور مختصر اور مفصل رپورٹیں شائع کی جاتی ہیں۔

ان تمام امور کو پیش نظر رکھ کر ہم گزارش کریں گے کہ تمام قارئین اس مجلّے کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کریں۔ کیونکہ یہ دین کی دعوت کا بہترین ذریعہ ہے۔ فرقہ واریت سے پاک معاشرے کی تشکیل میں مجلّہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ جس میں آپ بھی اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

کتاب و سنت کی تعلیمات کو فروغ دینے میں آپ بھی شریک ہو سکتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ معزز قارئین اس درخواست پر ہمدردی سے غور فرمائیں گے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆